شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

10 مئی 2024ء

پریس ریلیز

قادیانی مبارک ثانی کے خلاف مقدمہ کا فیصلہ قرآن و سنت اور امتناعِ قادیانیت آرڈیننس کے تحت کیا جائے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): قادیانی مبارک ثانی کے خلاف مقدمہ کا فیصلہ قرآن و سنت اور امتناعِ قادیانیت آرڈیننس کے تحت کیا جائے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی مبارک ثانی کے خلاف قرآن پاک کے ایک نام نہاد ترجمہ و تفسیر جس میں تحریف اور کذب پر مبنی قادیانیوں کے عقائد کا پرچار کیا گیا ہے اُس کی تشہیرِ عام، تدریس اور تقسیم کرنے کے جرم میں قانونی تقاضوں کے عین مطابق سیشن کورٹ میں مقدمہ چل رہا تھا۔ ملزم کی ضمانت کی اپیل کو لاہور ہائی کورٹ نے مسترد کر دیا جس پر اس نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ چیف جسٹس کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے انتہائی جلد بازی دکھائی اور مدعی کو سنے بغیر ہی ملزم کے حق میں فیصلہ سنا دیا۔ بادی النظر میں دینی تعلیمات، آئینِ پاکستان اور تعزیراتِ پاکستان کو پسِ پشت ڈال کر ملزم کے خلاف کیس ہی خارج کر دیا اور اُسے بری کرنے کا فیصلہ سنا دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ 7 ستمبر 1974ء کو جب قادیانیوں کو پاکستان کی قانون ساز اسمبلی نے غیر مسلم اقلیت قرار دیا تھا تو متعلقہ آئینی ترمیم کے بعد قادیانیوں کو شعائر اسلام کے استعمال اور اُن کی توہین سے روکنے کے لیے 26 اپریل 1984ء کو حکومتِ پاکستان نے امتناعِ قادیانیت آرڈیننس جاری کیا جس کے رو سے قادیانی خود کو مسلمان نہیں کہہ سکتے اور اپنے مذہب کے لیے اسلامی شعائر و اصطلاحات استعمال نہیں کر سکتے۔ اسی سلسلہ میں تعزیراتِ پاکستان میں دفعات 295 بی اور 298 بی اور سی کو شامل کیا گیا تھا اور بعد ازاں قرآن پاک میں لفظی اور معنوی تحریف کی روک تھام کے لیے بھی قانون سازی کی گئی۔ جن کی خلاف ورزی پر قادیانی مبارک ثانی کے خلاف مقدمہ چل رہا تھا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ملزم نے مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کی ہے جس کی ہرگز اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اُنہوں نے چیف جسٹس سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ 6 فروری 2024ء کے فیصلہ پر نظر ثانی کی اپیلوں کی اگلی پیشی کے لیے جلد از جلد تاریخ کا تعین کریں اور فیصلہ میں جو شرعی، قانونی اور آئینی سقم موجود ہیں ان کو فی الفور ختم کریں۔ اس حوالہ سے عدالتِ عظمیٰ کی درخواست پر قرآن اکیڈمی لاہور سمیت متعدد معروف دینی اداروں، ثقہ مذہبی اکابرین اور ممتاز قانون دانوں نے اپنی تجاویز چیف جسٹس تک پہنچا دی ہیں۔ عقیدہ ختم نبوت کے حوالہ سے کسی ایسی شخصیت یا جماعت کو مشاورت میں شامل نہ کیا جائے جس کا قادیانیوں کے حوالے سے موقف ملتِ اسلامیہ کے اجتماعی موٗقف سے مختلف ہو۔ انہوں نے کہا کہ امتِ مسلمہ عقیدۂ ختم نبوت پر مستعدی سے پہرا دے گی اور بوقتِ ضرورت تمام دینی جماعتیں اور عوام متحد ہو کر اس اہم ترین دینی ستون کے تحفظ کے لئے 1974ء کی طرز پر پُرامن احتجاجی تحریک بھی برپا کریں گی۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

Tanzeem-e-Islami

PRESS RELEASE: Friday 10 May 2024

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): "The decision of Mubarak Sani Qadiani case must be made according to the Quran and Sunnah, and Prohibition of Qadianiyat Ordinance."

This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that this matter pertained to an ongoing case before the Session Court against Mubarak Sani Qadiani, for the illegal promotion, teaching and dissemination of the proscribe blasphemous exegesis of the Holy Quran, which promotes the false beliefs of the Qadianis. The accused had appealed for bail at the Lahore High Court, which was rejected. The accused then approached the Supreme Court. A two-member bench headed by the Chief Justice of Pakistan hastily heard the case without even hearing the respondent and pronounced a decision in favor of the accused. Prima facie, by disregarding religious teachings, the Constitution of Pakistan, and Pakistani laws, the Supreme Court altogether dismissed the case against the accused and acquitted him. The fact is that after the Qadianis were declared a non-Muslim minority by the National Assembly of Pakistan on 7 September 1974, the Government of Pakistan issued the Prohibition of Qadianiyat Ordinance on April 26, 1984, to prevent the Qadianis from calling themselves Muslims and using Islamic symbols and terminology for their false religion. Sections 295B and 298 B and C were added to the Pakistan Penal Code and in order to prevent any literal or interpretational sacrilege, the Holy Qur’an Printing and Recording Act was legislated. It was for violating these same laws that the said case was registered against Mubarak Sani. The Ameer said that Mubarak Sani Qadiani has attempted to violate the faith of Muslims which cannot be allowed under any circumstances. He demanded that the Chief Justice swiftly schedule the next hearing for appeals and review petitions against the 6 February 2024 decision of the Supreme Court, and immediately address the religious, legal, and constitutional lacunas present in the court’s decision. In this regard, on the Supreme Court's request, opinions on the matter of Qadianis have already been submitted to the Chief Justice of Pakistan by Quran Academy Lahore, as well as various other renowned religious institutions, religious scholars, and distinguished lawyers. The Ameer said that no individual or group whose stance on Qadianis differs from the consensus of the Muslim Ummah regarding the finality of Prophethood of Prophet Muhammad *(SAAW)* should be entertained in consultations. The Ameer said that the Muslim Ummah will remain vigilant in safeguarding the pivotal Islamic belief in the finality of Prophethood of Prophet Muhammad *(SAAW)* and the Ulema and masses will unite to launch a peaceful protest movement, when necessary, akin to 1974. In Sha Allah!

Issued by:
Khursheed Anjum
Markazi Nazim Nashr o Ishaat
Tanzeem e Islami Pakistan